65648 ـ کیا مسلسل ہوا خارج ہونے کے مرض میں مبتلا شخص کو نوافل ادا کرنے کے لیے اور وضوء کرنا ہو گا ؟

سوال

میں گیس ٹربل کا شکار ہوں، سوال یہ ہے کہ: اگر فرضی نماز ادا کرنے کے بعد میرا وضوء ٹوٹ جائے تو کیا نفلی نماز مثلا قیام اللیل وغیرہ کی ادائیگی کے لیے مجھے نیا وضوء کرنا ہوگا؟
اور اس حالت میں مجھے وضوء کرتے وقت کا نیت کرنا ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلسل پیشاب یا ہوا خارج ہونے کی بیماری میں مبتلاء شخص کے متعلق علماء کا اختلاف ہے کہ آیا وہ ہر فرضی نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرنا لازم ہے اور پھر اس سے جتنی نفلی نماز چاہے ادا کر لے، یا اس کے لیے صرف ایك ہی وضوء کافی ہے، اگر اس کا وضوء اس بیماری کے علاوہ کسی اور چیز سے نہیں ٹوٹتا تو ساری نمازیں اسی وضوء کے ساتھ ادا کر سکتا ہے ؟

امام ابو حنیفہ اور امام شافعی، اور امام احمد رحمہم اللہ کے ہاں ہر نماز کے لیے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرنا ضروری ہے.

لیکن امام مالك رحمہ اللہ کے ہاں مسلسل پیشاب خارج ہونے کی بیماری میں مبتلا شخص کے لیے ایك ہی وضوء کرنا جائز ہے، اور جب تك اس کا وضوء پیشاب کی بیماری کے علاوہ کسی اور چیز سے وضوء نہیں ٹوٹتا وہ ساری نمازیں اس وضوء کے ساتھ ادا کر سکتا ہے.

پہلا قول زیادہ محتاط ہے، اور اکثر علماء کا عمل اسی پر ہے.

مزید تفصیل اور فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (22843) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص کسی اور وجہ سے وضوء ٹوٹ جائے تو اسے دوبارہ وضوء کرنا ہوگا، اس کے لیے بغیر وضوء کیے نفلی یا فرضی نماز ادا کرنا جائز نہیں.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم میں سے جب کسی کا وضوء ٹوٹ جائے تواللہ تعالی اس کی نماز اس وقت تك قبول نہیں کرتا جب تك وہ وضوء نہ کر لے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6954) صحیح مسلم حدیث نمبر (225).

علماء کرام کا اجماع ہے کہ نماز صحیح ہونے کے لیے حدث سے طہارت حاصل کرنا شرط ہے، طہارت کیے بغیر نماز نہیں ہوتی.

مزید تفصیل کے لیے آپ المجموع للنووی (3 / 139) اور مجموع الفتاوی ابن تیمیہ (22 / 99) بھی دیکھیں.

رہا اس حالت میں نیت کیا کی جائے ؟

آپ نماز ادا کرنے کے لیے طہارت کی نیت کریں.

لیکں یہ تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ نیت کا زبان سے کوئی تعلق نہیں، اور زبان کے ساتھ نیت کرنی مشروع نہیں ہے، بلکہ نیت کا تعلق تو دل کے ارادہ سے ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13337) اور (14234) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .